جس کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-8

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

جس کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ
أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي
السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

تو وہ شخص جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ، نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے، گویا وہ مشکل سے آسمان میں چڑھ رہا ہے، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

[الانعام:125]

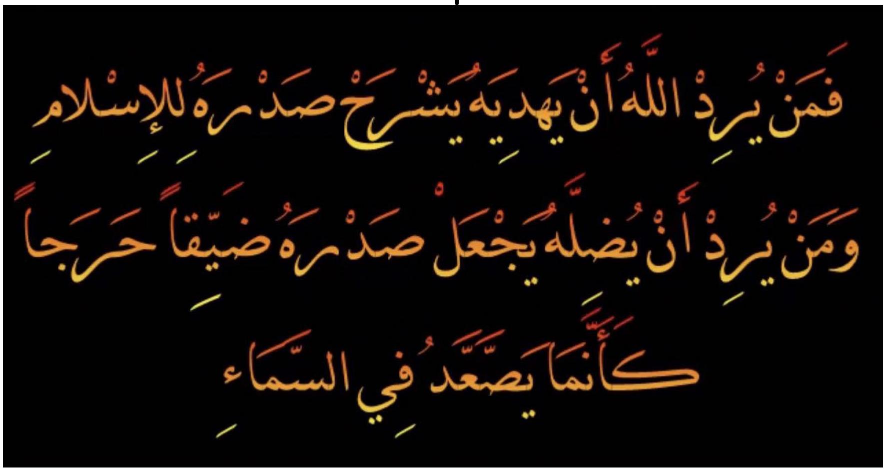

فَمَنْ	يُّرِدِ
پس جسے	چاہتا ہے

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ
کہ	وہ ہدایت دے اسے

يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ
کھول دیتا ہے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے

وَمَنْ	يُّرِدْ
اور جسے	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يُّضِلَّهٗ
کہ	وہ گمراہ کردے اسے

يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
وہ کردیتا ہے	سینہ اس کا	تنگ	گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ
گویا کہ	وہ چڑھتا ہے	آسمان میں

كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
اسی طرح	ڈالتا ہے	اللہ	نجاست کو

عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾
اوپر ان کے جو	نہیں وہ ایمان لاتے

اللہ اس کائنات کا مالک ہے اسی نے ہر چیز کو بنایا اور اسے ہدایت بخشی یعنی اس کے وجود کا مقصد بھی اسے الحام کر دیا کہ وہ چیز کس مقصد کے لئے بنائی جا رہی ہے اور اس کو کیا کرنا ہے۔

موسی نے فرعون کے دربار میں فرعون کے سوال کے جواب میں رب کا تعارف کرواتے ہوئے کہا، جب اس نے کہا:

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾

اس نے کہا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ

تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ

طٰهٰ-49

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾

کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے	عطا کی	ہر چیز کو	صورت اس کی	پھر	راہ نمائی کی

تو جس رب نے ساری مخلوق کو ہدایت بخشی ہے وہی رب انسانوں کو بھی ہدایت دینے والا ہے

طٰهٰ -50

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾

بے شک	ہمارے ہی ذمہ ہے	یقیناً ہدایت دینا

اور بے شک ہدایت دینا ہمارے ذمہ ہے

اللَّيْلِ -12

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى

کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی	(اصل) ہدایت ہے

بے شک اللہ کی ہدایت وہی اصل ہدایت ہے

الْأَنْعَام -71

تو وہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اور وہ لوگ جو ہدایت پا جائیں ان کے ایمان میں اضافہ کر دیتا ہے

اللہ تو ہدایت دیتا ہے لیکن کوئی قبول کر لے تو اللہ اس کی ہدایت میں مزید اضافہ فرماتا ہے، تو انسانوں کو بھی ہدایت دینے والا ہی ہے اور وہ کسی کے ساتھ ہدایت کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے وہ شخص خیر سے محبت کرتا ہے، قبولِ حق اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے وہ اس پر خوش ہوتا ہے اس پر مطمئن ہوتا ہے وہ ہدایت قبول کرنے کے لئے کوئی شرائط نہیں رکھتا وہ ہدایت کی تلاش میں ہوتا ہے تو جب ہدایت سامنے آجاتی ہے تو اس کو قبول کر لیتا ہے اور جس کو وہ بھٹکا دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا ہو جاتا ہے لیکن اللہ زبردستی کسی کو نہیں بھٹکاتا جو شخص ہدایت حاصل نہ کرنا چاہے بظاہر جسمانی طور پر وہ صحت مند ہو لیکن پھر بھی اس کا دل تنگ ہو ہدایت کی باتیں اسے مشکل معلوم ہوتی ہوں تو ایسے شخص کو پھر اللہ ہدایت نہیں دیتا یعنی جو شخص ایمان علم اور یقین سے انتہائی گھٹن محسوس کرتا ہے اور اس کے دل پر شبہات اور شہوات کا غلبہ ہوتا ہے تو اللہ اس کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا

تو فرمایا:

تو وہ شخص جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ، نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے، گویا وہ مشکل سے آسمان میں چڑھ رہا ہے، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے

شرح صدر

اسلام پر عمل آسان ہو جانا

اللہ تعالی اس کے لیے اسلام کو آسان اور سہل بنا دیتا ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما "فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ" کے بارے میں کہتے ہیں کہ اللہ اس کے دل کو توحید اور ایمان کے لیے کشادہ فرمادیتا ہے۔[تفسیر ابن کثیر]

مَنْ يُرِدِ االلهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی گہری سمجھ عطا کردیتا ہے

آل عمران، 3/ 7

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ ...

ارادہ

ارادہ کونیہ

ہدایت

نیک اعمال کی توفیق دینے

تو آپ ایسے آدمی کو پائیں گے کہ اس کا سینہ اسلام کے احکام اور اس کے شعائر کے لئے کھلا ہوتا ہے

وہ خوشی سے کھلے دل سے اسے قبول کرلیتا ہے اور پھر خوشی سے اس پر عمل بھی کرتا ہے

نماز منافقوں پر بھاری لیکن مخلص لوگوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو میرے لیے محبوب بنا دی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

[ابن عثیمین]

تو گویا یہ شرح صدر کی علامت ہے کہ انسان کو نیک اعمال سے محبت ہو

اللہ اور لوگوں کے حقوق سے تعلق رکھنے والے تمام اعمال کے لیے شرح صدر ہو جاتا ہے

اس کے طریقے اور عبادت میں سے ہے کہ انسان پر واجب ہے کہ وہ سارے کے سارے اسلام کو اس کے اصولوں اور اس کے فروع کے ساتھ قبول کرے۔

اور اس کو بھی قبول کرے جو اللہ کے حق کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اس کو بھی جو بندوں کے حق کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

اور اس پر واجب ہے کہ وہ اس کے لیے اپنا سینہ وسیع کرے۔

پس اگر وہ ایسا نہیں کرے گا، تو وہ دوسری قسم کے لوگوں میں سے ہو جائے گا جن کو اللہ گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ [ابن عثیمین]

خوش نصیب ہے وہ جس کا سینہ اللہ کھول دے

خوش نصیبی ایکیلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاتھ میں ہے صرف اللہ ہی سینوں کو کھولتا ہے۔

خوش نصیبی اس کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہے۔

تو اللہ اس مخلوق یعنی سعادت کو اپنے فضل سے جس آدمی کے دل میں چاہتا ہے رکھ دیتا ہے۔

وہ خوش نصیب ہوتا ہے اور مسکراتا ہے۔

اور اللہ جس سے چاہے یہ سعادت چھین لیتا ہے پس پھر وہ محروم ہوجاتا ہے اور روتا ہے۔[أصول السعادة العشرة في سورة الشرح]

وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا

جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنے کا ارادہ کرلیتا ہے اس کی علامت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے یعنی اس کا سینہ ایمان، علم اور یقین کے لیے بہت تنگ ہوجاتا ہے،

اس کا دل شبہات و شہوات کے سمندر میں ڈوب جاتا ہے، بھلائی اس تک راہ نہیں پا سکتی،

نہ ہی بھلائی اور نہ ہی نیکی کے لیے کا سینہ کھلتا ہے۔

گویا وہ سخت تنگی اور شدت میں ہے، گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ یعنی اسے آسمان پر چڑھنے کا مکلف کیا جا رہا ہے جہاں چڑھنے کی اس کے اندر کوئی طاقت نہیں۔

[تفسیر السعدی]

حَرَجًا

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خاندان مدلج کے ایک بادیہ نشین اعرابی سے "حرجۃ" کا مفہوم پوچھا تو اس نے کہا کہ درختوں کے درمیان ایک ایسا درخت ہوتا ہے جس تک پالتو یا جنگلی جانور یا کوئی اور چیز نہیں پہنچ سکتی،
یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسی طرح منافق کے دل تک بھی خیر و بھلائی کی کوئی بات نہیں پہنچ سکتی۔

[تفسیر ابن کثیر]

كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ

یعنی جس طرح زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن نہیں اسی طرح جس شخص کے سینے کو اللہ تعالیٰ تنگ کردے اس میں توحید اور ایمان کا داخلہ ممکن نہیں، الایہ کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کا سینہ اس کے لیے کھول دے۔

[تفسیر احسن البیان]

كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ

رجس کے معنی گندگی کے ہیں۔

ابن زید کہتے ہیں کہ اس سے مراد عذاب ہے۔

ابن عباس کہتے ہیں رجس سے مراد شیطان ہے، یعنی اللہ ان پر شیطان کو مسلط کردیتا ہے۔

مجاہد کہتے ہیں کہ رجس سے مراد ہر وہ چیز جو خیر سے خالی ہو۔

[تفسیر القرطبی]

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ

اور جو کوئی مُنہ پھیر لے رحمان کے ذکر سے، اس پر ہم ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی بنا رہتا ہے

الزخرف-36

اسلام اور ایمان کے لئے سینہ کھلنے کے لئے ہمارے دین میں بہت اہمیت ہے کیونکہ سینے کے اندر دل ہوتا ہے اور دل ہی مرکز ہے ہدایت کو قبول کرنے کا

اور اگر سینہ گھٹا ہو تو دل بھی گھٹا ہوتا ہے اور خیر کی بات اس کے اندر سرائت نہیں کرتی

اللہ کا اپنے نبی کے سینے کو کھول دیا ہدایت کو قبول کرنے کے لئے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا ؟

(الشرح:1)

جس کا سینہ کھل گیا اسے رب کی طرف سے نور ملتا ہے

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

تو کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے، سو وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے (کسی سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے ؟) پس ان کے لیے ہلاکت ہے جن کے دل اللہ کی یاد کی طرف سے سخت ہیں، یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ (الزمر:22)

جس کا سینہ ایمان کے لیے نہ کھلے اس کا سینہ کفر کے لیے کھل جاتا ہے

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

جو شخص اللہ کے ساتھ کفر کرے اپنے ایمان کے بعد، سوائے اس کے جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو اور لیکن جو کفر کے لیے سینہ کھول دے تو ان لوگوں پر اللہ کا بڑا غضب ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

(النحل:106)

ایسے شخص کو ہدایت کی بات نہ سمجھ میں نہیں آتی

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اللہ کی آیات سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور بھول جائے جو اس نے آگے بھیجا۔ ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھ ہی نہیں سکتے اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور اگر آپ انہیں سیدھے راستے کی طرف بلائیں بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے

(الکھف: 57)

ایمان کے اعتبار سے دل کی چار اقسام

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ دلوں کی چار اقسام ہیں:

غلاف میں لپٹا ہوا دل پس یہ کافر کا دل ہے،

اور ٹیڑھا دل، یہ منافق کا دل ہے،

اور ملاوٹ کے بغیر دل گویا کہ اس میں چراغ چمک رہا ہے، پس یہ مومن کا دل ہے،

اور ایک دل وہ ہوتا ہے جس میں ایمان بھی ہوتا ہے اور نفاق بھی۔

پس ایمان کی مثال یوں ہے جیسے کوئی درخت ہو جس کو پاکیزہ پانی مدد دیتا ہو اور نفاق کی مثال ایسے ہے جیسے پھوڑا پھنسی ہو جس کو پیپ اور خون مدد دیتا ہو، پس ان دونوں میں سے جو بھی دل پر غالب آجائے گا وہی حالت غالب آجائے گی۔

ایمان صرف اللہ کے پسندیدہ بندوں کو نصیب ہوتا ہے

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: یقینا اللہ مال اسے بھی دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے اور اسے بھی دیتا ہے جس سے محبت نہیں کرتا۔

لیکن ایمان صرف اسے دیتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ پس جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے اسے ایمان عطا کرتا ہے۔ [صحیح الترغیب والترھیب:1571]

---	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
	اور لیکن	اللہ نے

حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ
محبوب بنا دیا	تمہارے لیے	ایمان کو

وَ زَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اور اس نے مزین کر دیا اسے	تمہارے دلوں میں

وَ كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ
اور اس نے ناپسندیدہ کر دیا	تمہاری طرف

الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ
کفر	اور گناہ	اور نافرمانی کو

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ ⑦
یہی لوگ ہیں	وہ	جو ہدایت یافتہ ہیں

"دل" جسم کا سب سے قیمتی حصہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جسم
میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب اسکی اصلاح ہو جاتی ہے تو
تمام جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا
ہے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے، سنو وہ دل ہے

[صحیح البخاری: 52]

ایمان کا مقام دل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانے
کے برابر بھی ایمان ہو گا وہ آگ میں داخل نہیں ہو گا۔

[صحیح مسلم: 276]

تقوی کا مقام دل

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا تقوی یہاں ہے

[صحیح مسلم: 6706]

اچھائی و برائی کی پہچان رکھنے کا معاملہ دل کے ساتھ ہے

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ شخص ہلاک ہوا جس کا دل نیکی کو نیکی اور اس کا دل برائی کو برائی نہ سمجھے [الطبراني:8564]

اللہ تعالی کا دل کی بنا پر بندوں کو چننا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ نے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی تو محمد ﷺ کے دل کو بندوں کے دلوں میں سب سے بہتر پایا اس لئے اللہ نے ان کو اپنے (کام کے) لئے منتخب فرمالیا اور انہیں پیغمبری کا شرف عطاء کر کے مبعوث فرمایا، پھر قلب محمد (ﷺ) کے بعد بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی تو آپ ﷺ کے صحابہ کے دلوں کو سب سے بہترین پایا، چنانچہ اللہ نے انہیں اپنے نبی کا وزیر بنادیا۔ .[مسند أحمد:3600

اللہ تعالی کا بندوں کی صورتوں کی بجائے دلوں کو دیکھتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:.....بے شک اللہ نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو لیکن وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا

[صحیح مسلم:6707]

عن أبي هريرة عبدالرحمن بن صخررضي الله عنه قال؛ قال رسو ل الله صلى الله عليه واله وسلم " إن الله لا ينظر إلى أجسامكم ولا إلى صوركم ولكن ينظر إلى قلوبكم وأعمالكم " (رواه مسلم)

بندوں کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک تمام بنی آدم کے دل رحمن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک دل کی طرح ہیں وہ اسے پھیر دیتا ہے جہاں وہ چاہتا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللُّهمَّ مُصرِّفَ القُلوبِ صرِّفْ قلوبَنا على طاعتِكَ

اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے [صحیح مسلم:6921]

دل کی حالت بدلتی بھی رہتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قلب کو قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پلٹتا رہتا ہے اور دل کی مثال تو اس پر کی سی ہے جو کسی درخت کے تنے کے ساتھ لٹکا ہو اور ہوا اسے الٹ پلٹ کرتی رہتی ہو، کبھی سیدھا کبھی الٹا [مسند أحمد:19661]

مقداد بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ابن آدم کا دل اس ہنڈیا سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ بدلتا ہے جو خوب کھول رہی ہو

[مسند احمد:23816]

دل کا علاج کیسے کریں؟

دل کا شرح صدر کیسے ہو

1۔ توحید اپنانا

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہدایت اور توحید شرح صدر کے بڑے اسباب میں سے ہے، اور شرک اور گمراہی سینے کی تنگی اور اس کے تنگ ہونے کے بڑے اسباب میں سے ہے

[زاد المعاد لابن القیم]

ایمان کے نور سے سینے کا کھلنا

اور ان اسباب میں سے ایک سبب وہ نور ہے جو اللہ بندے کے دل میں ڈالتا ہے اور وہ ایمان کا نور ہے،

کیونکہ ایمان کا نور سینے کو کھول دیتا ہے اور اس کو وسیع کردیتا ہے اور دل کو راحت پہنچاتا ہے،

پس جب بندے کے دل سے یہ نور کھو جاتا ہے تو اس کا سینہ تنگ پڑ جاتا ہے اور رک جاتا ہے اور اس کا دل انتہائی تنگ اور مشکل ترین قید خانہ بن جاتا ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

ایمان سے دل کو ہدایت ملنا

وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

جو شخص اللہ پر ایمان لائے تو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔ [التغابن : 11]

2۔ علم حاصل کرنا

علم حاصل کرنے سے سینہ کھلتا ہے

پس علم سینے کو کھولتا ہے اور اس کو وسیع کردیتا ہے یہاں تک کہ وہ سینہ دنیا سے زیادہ وسیع ہوجاتا ہے۔

اور جہالت سینے کو تنگ کردیتی ہے اور اس کو بند کردیتی ہے اور اس کو محبوس کردیتی ہے،

تو جیسے جیسے بندے کا علم بڑھتا جاتا ہے اس کا سینہ کھلتا جاتا ہے اور وسیع ہوتا جاتا ہے،

اور ہر علم کی وجہ سے ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس علم کی وجہ سے ہوتا ہے جو رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سے وراثت میں ملا ہے اور یہی علمِ نافع ہے،

پس اس علم کے حامل لوگوں کے سینے سب لوگوں سے زیادہ کھلے ہوتے ہیں اور ان کے دل سب سے زیادہ وسیع ہوتے ہیں اور ان کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوتے ہیں اور ان کی زندگی سب سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

3۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اس سے محبت کرنے سے سینے کا کھلنا

الْإِنَابَةُ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رجوع کرنا اور دل کی گہرائی سے اللہ سے محبت کرنا اور اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کی عبادت سے خوشی پانا، دوسری کوئی بھی چیز بندے کے سینے کو ان سے بڑھ کر نہیں کھولتی۔

یہاں تک کہ کبھی وہ کہتا ہے کہ اگر جنت میں میری یہی حالت ہوگی تو سب سے زیادہ خوش گوار زندگی گزارنے والا میں ہی ہوں گا۔

[زاد المعاد لابن القیم]

جتنی زیادہ اللہ سے محبت ہوگی اتنا ہی دل کھلے گا

اللہ کی محبت میں سینے کے کھلنے اور نفس کے خوش ہونے اور دل کے خوشحال ہونے کی ایک عجیب تاثیر ہے اور اس کو وہی جانتا ہے جو اس کو محسوس کرلیتا ہے،

اور جیسے جیسے اللہ کی محبت قوی اور شدید ہوتی جاتی ہے سینہ اتنا ہی زیادہ کھلتا جاتا ہے اور وسیع ہوتا جاتا ہے۔

اور وہ صرف باطل اور ان بے کار لوگوں کو دیکھ کر تنگ پڑتا ہے جن کی یہ حالت نہیں ہوتی، تو ایسے لوگوں کو دیکھنا ان کی آنکھ کا تنکا ہے اور ان سے ملنا ان کے لیے بخار کی مانند ہوتا ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

اللہ سے روگردانی سینے کی تنگی کا باعث

اور سینے کے تنگ ہونے کے اسباب میں سے اللہ تعالیٰ سے روگردانی کرنا اور غیر اللہ کے ساتھ دل کو وابستہ کرنا اور اللہ کے ذکر سے غافل ہونا اور اس کے سوا کسی اور سے محبت کرنا ہے، تو جو اللہ کے سوا کسی دوسرے سے ویسی محبت کرتا ہے تو وہ اسی کے ساتھ عذاب دیا جاتا ہے، اور غیر اللہ کی محبت میں اس کا دل جکڑ دیا جاتا ہے، تو زمین میں اس سے بڑا بد بخت کوئی نہیں ہوتا۔

[زاد المعاد لابن القیم]

روگردانی کے نتیجے میں تنگ زندگی

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى () قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا () قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى

اور جس نے میری نصیحت سے منہ پھیرا تو بے شک اس کے لیے تنگ زندگی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو دیکھنے والا تھا۔ وہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو انھیں بھول گیا اور اسی طرح آج تو بھلایا جائے گا (طٰہٰ:124-126)

4- نبی ﷺ کی اتباع سے سینے کھلنا

رسول اللہ ﷺ ہر اس صفت کے حامل تھے جس سے اخلاق مکمل ہوتا ہے اور شرح صدر اور دل کی وسعت اور آنکھوں کی ٹھنڈک اور روح کی زندگی حاصل ہوتی ہے،

پس آپ ﷺ شرح صدر اور زندگی میں اور آنکھوں کی ٹھنڈک میں سب سے زیادہ کامل تھے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کا سینہ ظاہری طور پر بھی وسیع تھا،

اور مخلوق میں سے جو آپ ﷺ کی پیروی میں سب سے زیادہ کامل ہوگا تو وہ شرح صدر میں اور لذت اور آنکھوں کی ٹھنڈک میں بھی سب سے زیادہ کامل ہوگا، اور بندہ آپ ﷺ کی پیروی کے مطابق ہی اپنے شرح صدر کو پا سکتا ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

5۔ اپنے اندر شجاعت پیدا کرنے سے سینہ کھلنا

جو شخص بہادر ہوتا ہے وہ کھلے سینے والا ہوتا ہے، اس کا باطن وسیع ہوتا ہے ، اس کا دل کھلا ہوتا ہے ،

اور بزدل کا سینہ سب سے زیادہ تنگ ہوتا ہے اور اس کا دل سب سے زیادہ بند ہوتا ہے، نہ اس کے لیے کوئی خوشی ہوتی ہے اور نہ ہی مسرت اور نہ ہی اس کے لیے کوئی لذت ہوتی ہے اور اس کے لیے صرف وہی نعمتیں ہوتی ہیں جو کہ مویشی جانوروں کے لیے ہوتی ہیں،

لیکن جہاں تک روح کی خوشی اور اس کی لذت اور اس کی نعمتیں اور اس کی رونقیں ہیں تو وہ ہر بزدل کے لیے حرام ہوتی ہیں جیساکہ وہ ہر بخیل کے لیے حرام ہوتی ہیں۔[زاد المعاد لابن القیم]

6۔ مخلوق سے احسان کرنے سے سینے کا کھلنا

مخلوق کے ساتھ احسان کرنا اور جس قدر ممکن ہو مال، منصب اور جسم کے ذریعے اور احسان کی مختلف اقسام کے ذریعے ان کو فائدہ پہنچانا،
پس فراخ دل احسان کرنے والے کا دل سب سے زیادہ کھلا ہوتا ہے اور اس کا نفس سب سے زیادہ پاک اور اس کا دل سب سے زیادہ خوش حال ہوتا ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

بخیل کا سینہ سب سے تنگ

بخیل شخص جس میں احسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا اس کا سینہ سب سے زیادہ تنگ ہوتا ہے اور اس کی زندگی سب سے زیادہ تنگی والی ہوتی ہے اور اس کو سب سے زیادہ پریشانی اور غم لاحق ہوتا ہے۔

[زاد المعاد لابن القیم]

بخل کرنے والے کی مثال

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو آدمیوں کی سی ہے جن کے بدن پر لوہے کے دو کرتے ہوں ان کے سینے سے ان کی ہنسلی تک۔

جب خرچ کرنے والا خرچ کرتا ہے تو اس کے تمام جسم کو (وہ کرتا) چھپا لیتا ہے یا اس کے تمام جسم پر وہ پھیل جاتا ہے اور اسکی انگلیاں اس میں چھپ جاتی ہیں اور چلنے میں اسکا پاؤں کا نشان مٹ جاتا ہے

لیکن بخیل جب بھی خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کرتے کا ہر حلقہ اپنی جگہ سے چمٹ جاتا ہے بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو پاتا۔ [صحیح البخاری:1443]

7۔ دل کو خراب کرنے والی مذموم صفات سے بچنا

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ

بے شک نیک لوگ یقینا بڑی نعمت میں ہوں گے

(الانفطار:13)

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ

اور بے شک نافرمان لوگ یقینا بھڑکتی آگ میں ہوں گے

(الانفطار:14)

حسد، بغض اور تکبر جیسی مذموم صفات انسان کو خود اپنے اندر سے جلا ڈالتیں ہیں

ابن عربی کہتے ہیں کہ جو دل بغض کرنے والا، حسد کرنے والا، خود پسند اور متکبر ہو وہ سلامتی والا دل نہیں ہو سکتا [أحکام القرآن، لابن العربی]

زبان کی اصلاح سے دل کی اصلاح ہوتی ہے

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کسی آدمی کا ایمان درست نہیں ہوتا، یہاں تک کہ اُس کا دل درست ہو۔

اور اس کا دل درست نہیں ہوتا یہاں تک کہ اُس کی زبان درست ہوجائے

[مسند أحمد:13048]

دل کی اصلاح پانچ چیزوں کے ساتھ

1- غور و فکر کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرنا

2- پیٹ کو خالی رکھنا،

3- رات کا قیام کرنا اور سحری کے وقت اللہ کے آگے گڑگڑانا

4- نیک لوگوں کی مجلسوں کو اختیار کرنا

5- حلال کھانا

بعض علماء

دل کو بگاڑنے والے پانچ اُمور

1- لوگوں سے زیادہ گھل مل کر رہنا

2- خواہش پرستی

3- اللہ کے غیر سے دلی تعلق رکھنا

4- زیادہ کھانا

5- زیادہ سونا

ابن قیم رحمہ
[مدارج السالکین]

شرح صدر کے فائدے

دل اور اعضاء کی سلامت رہتے ہیں

جس کا سینہ سلامتی والا ہو اور اس کا دل خراب ارادوں سے اور برے گمانوں سے پاک ہو تو اس کی زبان اور اس کے اعضاء ہر برے عمل سے پاک ہو جاتے ہیں

نیکی اور اطاعت کے کاموں میں راحت ملنا

کم عمل اور زیادہ اجر ملنا

خیر اور شر کی پہچان ملنا

ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ پس سلامتی والا قابل تعریف دل وہ ہوتا ہے جو خیر کا ارادہ کرے اور شر کا ارادہ نہ کرے

[الفتاوی الکبری]

دعوت دین کے لیے شرح صدر کی ضرورت ہوتی ہے

اس نے کہا اے میرے رب ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔اور میری زبان کی کچھ گرہ کھول دے۔کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

(طہ:25-28)

انسان کے دل کی حالت کے مطابق قبر میں اس کے ساتھ معاملہ ہونا

پس بندے کا قبر میں خوشی اور عذاب اور قید ہونے
اور آزاد ہونے میں وہی حال ہوگا جو سینے میں دل کا ہوگا ،
[زاد المعاد لابن القیم]

مومن کی قبر کا وسیع ہوگی

قیامت کے دن سلامت دل والے کے لیے نجات ہوگی

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ () إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر جو اللہ کے
پاس سلامتی والا دل لے کر آیا۔ (الشعراء:88-89)

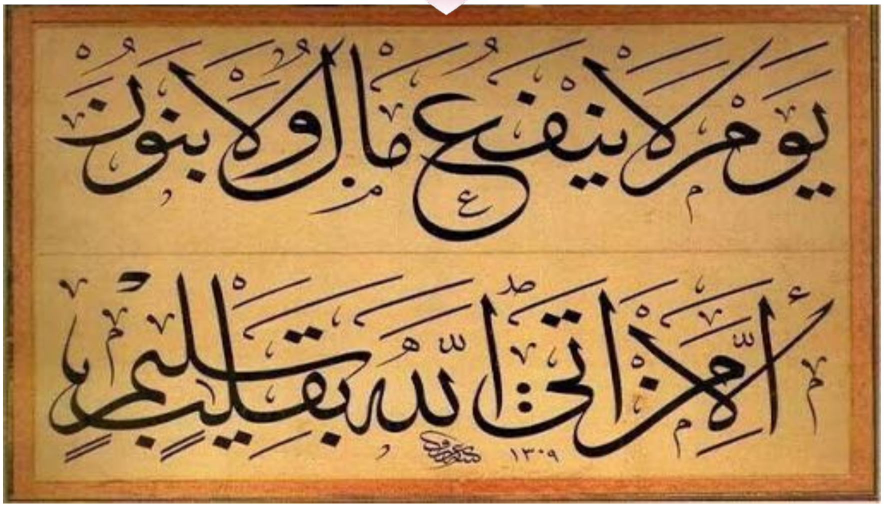

دعا

شرح صدر کی دعا

دل سے غل نکالنے کی دعا

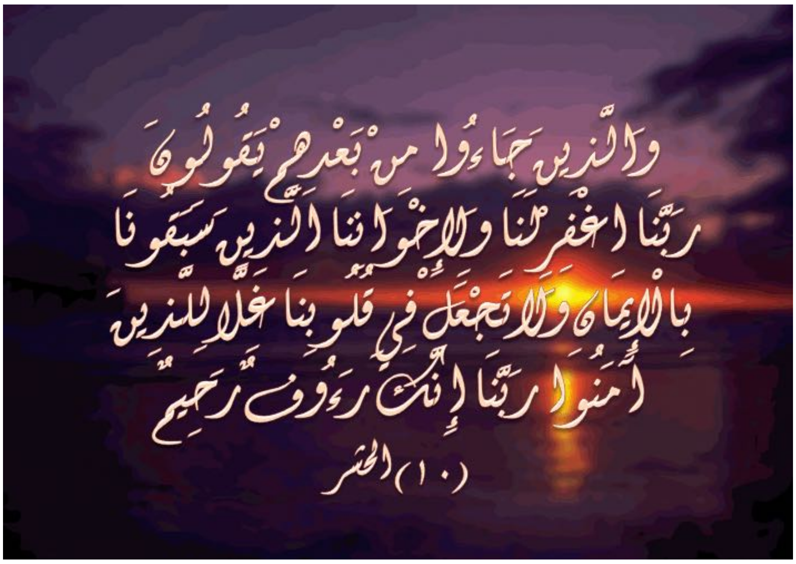

اور (ان کے لیے) جو ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کے لیے ہمارے دلوں میں کدورت نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب ! تو بڑا شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (الحشر:10)

دل میں نور پیدا کرنے کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا

اے اللہ ! میرے دل میں نور پیدا کر۔

[صحیح البخاری: 6316]

دل سے میل کچیل نکالنے کی دعا

اللَّهُمَّ اهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

اے اللہ میرے دل کو راہ نمائی عطا فرما، میری زبان کو درستگی عطا فرما اور میرے دل کے کینے کو دور فرما

[مسند احمد:1997]

Alhuda International 2020

اللہم أجعل فی بصری نورا وأجعل فی سمعی نورا
وأجعل فی لسانی نورا وأجعل فی فمی نورا
وأجعل عن یمینی نورا وأجعل عن یساری نورا
وأجعل من أمامی نورا وأجعل من خلفی نورا
وأجعل من فوقی نورا وأجعل من تحتی نورا
وأجعل لی یوم القیامۃ نورا وأعظم لی نورا

دل کی طہارت کی دعا

اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب میں رکھی ہے

[صحیح البخاری: 6368]

© Alhuda International 2020

اللہ سے سلامت دل کا سوال کرنا

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا

میں تجھ سے **قلب سلیم** کا سوال کرتا ہوں

يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

الشعراء: 88 - 89

✓ کرنے کے کام

اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوجائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی [صحیح مسلم: 4987]

- ✓ اللہ اور اس کے رسول جو بھی فیصلہ کریں اس کو ماننے میں تنگی نہ پائیں
- ✓ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کو خوش دلی سے قبول کریں
- ✓ دل کی خوشی کے ساتھ اللہ کے احکامات بجا لائیں
- ✓ عبادت کے لیے خود کو فارغ کریں
- ✓ عبادات میں خوشی محسوس کریں

عبداللہ بن محمد بن حنفیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد انصاریوں میں ہمارے سسرالیوں کے ہاں کسی کی عیادت کے لیے گئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ تو اس نے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو کہا: اے لڑکی! میرے لیے وضو کا پانی لاؤ، شاید میں نماز پڑھ لوں تو راحت پاؤں۔
کہتے ہیں تو ہم نے ان کا یہ) جملہ (پسند نہ کیا۔ تو انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ہے، آپ ﷺ فرماتے تھے "اے بلال! اٹھو ہمیں نماز کے ساتھ راحت پہنچاؤ [سنن ابی داود:4988]

سینے کی ہدایت کے لیے قرآن کو تھام کر رکھیں

وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ

- ✓ اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہیں
- ✓ نیک لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں
- ✓ دل کو غیر اخلاقی برائیوں سے پاک کریں
- ✓ ہر ماہ تین دن کے روزے رکھیں
- ✓ دل کو چمکانے کے لئے کثرت سے استغفار کریں
- ✓ نعمتوں پر شکر گزار ہوں اور گناہوں پر استغفار کرتے رہیں
- ✓ انشاء اللہ دل سلامت رہے گا

اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے

آمین